

اگر یک قطہ رُخِ داری اگر مشیتِ پر داری!  
بیانِ باتِ آموزِ طریقِ شاہِ باری را



# پراسیکٹس



بھیڑ  
شیعہ سرگودھا

ذکرِ العالم محمد بن عبد اللہ

[www.ziaulquran.com.pk](http://www.ziaulquran.com.pk)

الحمد لله رب العلمین والصلوة والسلام علی حبیبہ المصطفی المبعوث  
رحمة للعالمین وعلی الہ وصحبہ اجمعین

اللہ تبارک وتعالیٰ کا واضح ارشاد ہے۔

ولتکن منکم امة یدعون الی الخیر ویأمرون بالمعروف وینہون عن المنکر  
..... الایتہ

ترجمہ: اور تم میں سے ایک گروہ ایسا ہونا چاہے جو بھلائی کی طرف بلائے اور اچھی بات کا حکم  
دے۔ اور بری بات سے منع کرے۔

ہمارے اسلاف کرام نے اس حکم کو سنا، سمجھا اور اس پر عمل پیرا ہوئے اور اسلام کا حیات  
بخش پیغام مشرق و مغرب میں پہنچایا۔ آفاق عالم میں توحید کی جان پروردگار کو خٹھی اور یہ ایک  
ناقابل انکار تاریخی حقیقت ہے کہ ایسے جانباز مجاہد جنہوں نے دلوں کی مملکتوں کو فتح کیا اور قلوب  
کے ظلمت کدو میں ہدایت کے چراغ فروزاں کئے۔ وہ ان مکاتب کے پروردہ تھے۔ جن میں  
علوم اسلامیہ کی تدریس ہوتی تھی۔

آج بھی اگر ہم دل سے اس بات کے آرزو مند ہیں کہ اسلام ایک موثر اور فیصلہ کن  
قوت کی حیثیت سے زندہ رہے۔ اور اس کا سراج منیر باطل کی پھیلتی ہوئی تاریکی کو سمیٹنے اور  
سکڑنے پر مجبور کر دے تو ہمیں ان مدارس کے قیام اور ان کی نشوونما کی طرف عملی طور پر متوجہ ہونا  
پڑے گا۔ جہاں علوم قرآن و سنت کی تدریس باحسن وجوہ ہو سکے۔ تاکہ ان درس گاہوں کے فیض  
یافتہ، عالم انسانیت کو بھلائیوں کی طرف بلانے، نیکیوں کا حکم کرنے اور برائیوں سے باز رکھنے کا  
نگین اور اہم فریضہ ادا کر سکیں۔

یہ احساس عام ہے کہ ہمارے موجودہ دینی مدرسے ایسے علماء تیار کرنے میں اپنا فرض

پوری طرح ادا نہیں کر رہے۔ جو عصر حاضر میں خدمت اسلام کا حق ادا کر سکتے ہوں۔ بعض سنجیدہ حلقوں کی طرف سے اس کی کو دور کرنے کے لئے عملی اقدامات کئے گئے ہیں اور مرہبہ نصاب میں اپنے اپنے نقطہ نظر کے مطابق تبدیلیاں بھی کی گئی ہیں۔

جب میں جامعہ ازہر مصر سے فارغ ہو کر واپس وطن لوٹا تو اراکین انجمن تعلیم المسلمین غوثیہ (رجسٹرڈ) بحیرہ ضلع سرگودھا نے مجھے اپنا صدر منتخب کیا۔ اور

## دارالعلوم محمدیہ غوثیہ

(جو 1925ء سے علوم دینیہ کی خدمت میں سرگرم ہے)

کی اصلاح اور تشکیل نو کا بارگراں مجھے سونپا۔ میں نے سابقہ نظام کار کے ہر پہلو میں اصلاح کی کافی گنجائش محسوس کی۔ لیکن کوئی دوسری تبدیلی بروئے کار لانے سے پہلے میں نے یہ مفید بلکہ ضروری خیال کیا کہ اس سے پیشتر اصلاح احوال کے لئے جو مختصانہ مساعی کی گئی ہیں۔ ان پر مطلع ہو کر ان سے پیش از پیش استفادہ کروں۔ اس لئے دینی مدارس کے متعدد مناج الدراسۃ (Sallabus) جو مختلف مکاتب فکر کے ترجمان تھے۔ فراہم کئے اور اپنا نصاب مرتب کرتے وقت میں نے ان تمام سے دل کھول کر استفادہ کیا۔ کیونکہ اتنے ماہرین فن کی مساعی کو بعض جزوی اختلافات کے باعث نظر انداز کرنا کسی کارکن کے لئے اچھا شگون نہیں۔ لیکن میں اپنے مخصوص نظریات کو باعث خاص وجہ کی بنیاد پر کسی ایک مکتب فکر سے کلیتہً "ہم نوا" بھی نہیں کر سکا۔ اسی لئے مجھے یہ نصاب از سر نو مرتب کرنا پڑا۔"

یہ نصاب مرتب کرتے وقت جو امور میرے پیش نظر رہے وہ درج ذیل ہیں:-

(۱) دینی مدارس کا نصاب تعلیم ایسا ہونا چاہیے جس سے فراغت پانے کے بعد انسان میں علوم جدیدہ سے پوری واقفیت اور حالات حاضرہ پر گہری نظر ہونے کے ساتھ ساتھ علوم دینیہ میں شغف و قابلیت پیدا ہو جائے۔ سطحی قسم کے علماء الحاد و فجور کے اس خوفناک سیلاب کا مقابلہ نہیں کر سکتے۔ ملت کو ایسے علماء کی ہرگز ضرورت نہیں جو اسلام کی ابدی تعلیمات کو حالات حاضرہ سے ہم

آہنگ کرنے کے خط میں قطع و برید اور تبدیلی و تحریف تک آمادہ ہوں بلکہ ایسے مردانِ کاری ضرورت ہے جو ایمانی فراست کو کام میں لاتے ہوئے حالات کو حلقہ بگوش اسلام کرنے کی صلاحیت رکھتے ہوں اور اس کے لئے علومِ دینیہ میں مہارت کا ملکہ کی ضرورت ہے۔

(۲) عربی علوم میں دسترس پیدا کرنے کے لئے صرف اور نحو کو جو کلیدی حیثیت حاصل ہے اس سے کسے انکار ہے۔ اس لئے میں نے مفید خیال کیا ہے کہ ابتدائی سالوں میں صرف و نحو پر زیادہ زور دیا جائے اور اس کے لئے ایسی کتب کا انتخاب کیا جائے جو آسان اور واضح ہونے کے ساتھ ساتھ فن کی تمام خصوصیتوں کی حامل ہوں اور ان کی تعداد بھی زیادہ نہ ہو پہلے دو سالوں میں صرف و نحو پر ساری توجہ مرکوز کی گئی ہے۔ اور ان کے علاوہ فارسی (جو ہمارے ملک کی زندہ علمی زبان ہے) بھی شامل نصاب کی گئی ہے۔ تاکہ طلبہ کو ان زبانوں میں بھی زیادہ مہارت حاصل ہو۔

(۳) صرف و نحو کے ساتھ ادب و بلاغت کو جو طبعی مناسبت ہے وہ محتاج بیان نہیں اس لئے صرف و نحو کا سلسلہ ادب و بلاغت کے ساتھ جوڑ دیا گیا ہے۔ اس طرح طالب علم کو صرف و نحو کے قواعد کی تمرین و تطبیق کے بے انتہا مواقع بھی میسر آجائیں گے اور اس کے ساتھ دوسرا فائدہ یہ بھی ہوگا کہ ان کی نوخیز صلاحیتوں پر پاکیزہ ادب جو گہرے اثرات پیدا کرے گا وہ دیر پا بلکہ امنٹ ہوں گے۔ جس سے انہیں اپنی زندگی کی منزل متعین کرنے میں بڑی مدد دے گی اخلاقی تربیت کی اہمیت کے پیش نظر دوسرے سال سے احادیثِ نبوی ﷺ کے مختصر مجموعے (الاربعین وغیرہ) بھی داخل نصاب کر دیئے گئے ہیں جن سے طلباء بلاغتِ نبوی ﷺ کی دل پذیریوں اور درخشانوں سے چشمِ قلب و خرد روشن کرنے کے ساتھ ساتھ مکارمِ اخلاق کے ان زریں اصولوں سے بھی روشناس ہوں گے جو بعثتِ نبوی ﷺ کا مقصد اعلیٰ ہیں۔

(۴) مروجہ نصاب میں علومِ اسلامیہ یعنی قرآن حکیم۔ حدیث پاک اور اصول فقہ کی تعلیم سے عملی طور پر جو بے اعتنائی رہا رکھی گئی ہے وہ باعثِ ہزار تاسف ہے۔ اس کمی کو پورا کرنے کی طرف پوری توجہ دی گئی ہے۔ تاکہ ان مضامین سے طلباء کا سرسری تعارف ہی نہ ہو بلکہ ان کی



گہرائیوں تک ان کی رسائی ہو۔ ان علوم میں ان کو کامل مہارت حاصل ہوتا کہ ہر لحظہ تغیر پذیر حالات میں وہ پوری ذمہ داری کے ساتھ اسلام کے ابدی حقائق کو اس طرح پیش کر سکیں کہ موجودہ ذہن انہیں قبول کرنے بلکہ عملی طور پر انہیں اپنالینے پر مجبور ہو جائے قدیم علوم کی تدریس کے لئے بعض کتب کا اضافہ کر دیا گیا ہے اور بعض سابقہ کتب کی جگہ دوسری کتابیں (جو میری دانست میں زیادہ مفید ہیں) مقرر کی گئی ہیں۔

(۵) اس نصاب میں انگریزی، جغرافیہ، طبیعیات کے علاوہ فلسفہ جدیدہ علم سیاسیات (POLITICS) علم اقتصادیات (Economics) کو بھی شامل کیا گیا ہے کیونکہ آج اسلامی تعلیمات کو موثر طور پر پیش کرنے کے لئے ہمارا ان علوم سے روشناس ہونا از بس ضروری ہے قدیم علم کلام فلسفہ قدیمہ کی غارت گریوں کو پسپا کرنے کے لئے معرض وجود میں آیا تھا اور فلسفہ جدیدہ کی فتنہ زائیوں کا سد باب کرنے کے لئے ہمارا فلسفہ جدیدہ سے واقف ہونا از حد ضروری ہے۔ اس لئے فلسفہ جدیدہ سے ایسی کتب داخل نصاب کی گئی ہیں جن سے طلبہ کو اس ضروری علم میں کافی بصیرت حاصل ہو سکتی ہے۔

(۶) علم سیاسیات و اقتصادیات اسلام کے لئے کوئی نئی چیز نہیں ہیں اسلام نے جہاں عقائد باطلہ کے بت کدے پاش پاش کئے وہاں ہی اس نے روز اول سے مستبدانہ ملوکیت اور ظالمانہ نظام معاشیات پر بھی بھرپور وار کیا۔ اور اقتصادی اور سیاسی میدانوں میں ایسی بنیادی اور عادلانہ اصلاحات کیں۔ جن کی گردراہ کو بھی عقل کا کاروان تیز گام آج تک نہیں پہنچ سکا۔ لیکن اس میں بھی شک نہیں کہ موجودہ دور میں سیاسیات و معاشیات کے علوم کو ایسے خطوط پر مرتب کیا گیا ہے کہ بادی النظر میں وہ بالکل جدید علوم دکھائی دیتے ہیں ضروری ہے کہ ہم بھی موجودہ معنی میں ان کو سمجھیں تاکہ اپنے نظریات عہد حاضر کی عقلوں کو سمجھا سکیں۔ اس لئے پہلے ان مضامین کو ان کی موجودہ شکل میں پڑھانے کا انتظام کیا گیا ہے۔ اس کے بعد اسلام کے نظریات کا دوسرے نظریات کے ساتھ تقابل کیا گیا ہے۔

(۷) آپ خود ملاحظہ فرمائیں گے کہ ادیب فی العربی فاضل فی العربی کے امتحانات کو بھی نظر انداز نہیں کیا گیا۔ اور ان کی مقررہ کتب کو اس طرح سنو دیا گیا ہے کہ اپنے بلند معیار تعلیم کو برقرار رکھتے ہوئے ان امتحانات کی تیاری بھی ہو جائے۔

(۸) یہ ایک حقیقت ہے کہ انگریزی زبان ایک علمی اور بین الاقوامی زبان ہے۔ ایک عالم دین کے لئے اس پر عبور حاصل کرنا متعدد افادیتوں کا حامل ہے اس لئے ابتداء سے آخر تک اس کا سلسلہ جاری رکھا گیا ہے۔ تاکہ طلباء نصاب سے فراغت پانے کے ساتھ پنجاب یونیورسٹی کے گریجویٹ بھی ہو جائیں۔

(۹) مجھے اس امر کا بخوبی احساس ہے کہ اس نصاب کو عملی جامہ پہنانا اتنا آسان نہیں جتنا صفحہ قرطاس پر اس کو ضبط تحریر میں لانا آسان ہے۔ اس کو کامیابی سے ہم کنار کرنا کئی امور کا محتاج ہے ان امور میں سے پہلا اور اہم امر طلباء کا صحیح انتخاب ہے۔

(الف) صرف وہی طلبہ داخل کئے جائیں جو ذہنی اور جسمانی عمدہ صلاحیتوں سے متین ہونے کے ساتھ ساتھ جذبہ اسلامی سے سرشار ہوں۔

(ب) جن کے والد یا سرپرست داخلہ کے وقت یقین دلائیں کہ ان کا لڑکا یا عزیز سلسلہ تعلیم کو منقطع کر کے چلا نہیں جائے گا بلکہ ابتداء سے آخر تک اسی دارالعلوم میں اپنی تعلیم کی تکمیل کرے گا۔

(ج) ہر طالب عالم کم از کم میٹرک پاس ہو۔

صرف ان خوبیوں کا طالب علم ہی اس دشوار اور طویل راستہ کو کامیابی سے طے کر کے منزل مقصود تک پہنچ سکتا ہے جو طالب علم ذہنی اور جسمانی طور پر نا اہل ہوں یا جن کا مطمع نظر جلب زر ہو یا جن کا ثابت قدمی سے ڈٹے رہنا مشکوک ہو۔ انہیں ہرگز ہرگز داخل نہ کیا جائے ابتداء میں اگر اس قسم کے طلباء کی تعداد کم ہو تو اس کی قطعاً پرواہ نہ کی جائے۔ آہستہ آہستہ تعداد میں از خود اضافہ ہو جائے گا۔

دوسری اہم ترین شرط یہ ہے کہ قابل محنتی اور فرض شناس اساتذہ کو مستند تدریس تفویض

کی جائے جن کے دل میں احیاء علوم اسلامیہ کی لگن ہو جو اپنے تلامذہ میں غزالی کا وجدان اجویری کا ذوق اور عطار کا سوز دیکھنے کے متمنی ہوں۔ تیسری شرط مادی وسائل کی بھم رسانی بلکہ فروانی ہے تاکہ کوئی گوشہ سرمایہ کی کمی کے باعث تشنہ تکمیل نہ رہے۔

(۱۰) جدید کتب جو داخل نصاب کی گئی ہیں۔ ان کا مہیا کرنا بھی ایک کٹھن مرحلہ ہے لیکن یہ کوئی ایسی مشکل نہیں جس پر قابو نہ پایہ جاسکتا ہو تھوڑی سی تنگ و دو کے بعد مصرعے یہ کتب منگوائی جاسکتی ہیں۔ اگر یہ تمام عناصر جمع ہو جائیں تو اللہ تعالیٰ پر اعتماد کرتے ہوئے یہ کہا جاسکتا ہے کہ یہ نصاب ایسے علماء پیدا کرے گا جو اس طوفان خیز دور میں ملت کی کشتی کے بہترین ناخدا ثابت ہوں گے۔ ناظرین کرام اور احباب گرامی مرتبت کی اطلاع اور اطمینان خاطر کے لئے اتنا عرض کر دینا فائدہ سے خالی نہ ہوگا کہ۔

## دارالعلوم محمدیہ غوثیہ بھیرہ

(شوال ۱۳۷۶ھ سے)

- ۱۔ اس نصاب کے مطابق عمل پیرا ہے انہیں اوصاف کے طلباء داخل کئے جاتے ہیں۔ اس کے نتائج اتنے حوصلہ افزاء اور دل خوش کن ہیں کہ ہمدردی قلت محسوس نہیں ہوتی۔
- ۲۔ اس نصاب کی طہاعت اور اشاعت سے مقصد یہ ہے کہ:
- ۱۔ ارباب علم و دانش ازراہ غایت کرم اس پر غور فرمائیں اور اپنی قیمتی رائے سے ادارہ کو مطلع فرمائیں ان کے ہر مخلصانہ مشورہ سے استفادہ کی پوری کوشش کی جائے گی۔
- ۲۔ اپنے احباب کو اپنی کارکردگیوں سے آگاہ کیا جائے اور ان کے سامنے اپنے عزائم رکھے جائیں۔

- ۳۔ اپنی فعال حکومت کے مخلص ارباب بست و کشاد (خصوصاً وزارت تعلیم) کی خدمت میں ایک ایسے معیاری اسلامی دارالعلوم کا خاکہ پیش کرنا جس کے تربیت یافتگان عصر جدید میں

اسلام کی خدمت کے لئے ہر طرح موزوں ثابت ہو سکتے ہیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ تاکہ حکومت اسے خود اپنالے۔ یا ہماری حوصلہ افزائی فرمائے۔ کیونکہ جس طرح دوسرے علوم کی سرپرستی حکومت کے فرائض میں سے ہے اسی طرح سے علوم اسلامیہ کی ترویج اور اشاعت بھی حکومت اسلامیہ کی اہم ترین ذمہ داری ہے۔

فقیر ابو الحسنات پیر محمد کرم شاہ

من علماء الازھر الشریف

سجادہ نشین و صدر انجمن تعلیم المسلمین غوثیہ (رجسٹرڈ)

بھیرہ ضلع سرگودھا۔ (پاکستان)

ربیع الاول 1379ھ جون 1959ء

## دارالعلوم محمدیہ غوثیہ بھیرہ شریف

(اپریل ۱۹۹۸ء سے)

حضور ضیاء الامت حضرت جسٹس پیر محمد کرم شاہ صاحب الازہری رحمۃ اللہ علیہ کے وصال کے بعد حضور کی وصیت کے مطابق ادارہ کے فرائض کی بجا آوری اس فقیر کے ناتواں کندھوں پر ڈالی گئی ہے۔ مجھے قوی امید ہے کہ حضور ضیاء الامتؒ کی دعاؤں اور توجہات کے طفیل اللہ کی مدد میرے شامل حال ہوگی۔ اللہ تعالیٰ سے التجا ہے کہ اے رحیم و کریم مالک! مجھے اپنی ذمہ داریاں بحسن و خوبی نبھانے کی توفیق ارزانی فرما اور ہر قدم پر دہشگیری اور رہنمائی فرما۔ آمین  
شمہ آمین بجاہ طوسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام۔

فقیر ابو نعیم محمد امین الحسنات شاہ

فاضل جامعہ ام القریٰ

سجادہ نشین و صدر انجمن تعلیم المسلمین غوثیہ (رجسٹرڈ)

بھیرہ شریف ضلع سرگودھا



## سال اول

مضامین	مجوزہ کتب	مصنفین
۱۔ صرف	تسہیل الصرف	الحافظ محمد خان نوری
	زرادی	فخر الدین زرداری
۲۔ نحو	تسہیل النحو	الحافظ محمد خان نوری
	شرح مآة عامل	الشیخ عبد القاهر بن عبد الرحمن جرجانی
۳۔ ادب و انشاء	مفید الطالبین	محمد احسن نانوتوی
	تسہیل الانشاء (اول)	محمد سعید الازہری، محمد اکرم الازہری
۴۔ فارسی	کلید مصادر	محمد عبد اللہ
	کریما	شیخ صالح الدین سعدی
	رہبر فارسی	مفتی سعید احمد سعیدی
۵۔ قرآن و تجوید	آخری پارہ (حفظ قرآن کریم) مشق	
۶۔ عقائد	ہمارا اسلام (مکمل)	مولانا خلیل احمد برکاتی



## سال دوم

مضامین	مجوزہ کتب	مصنفین
۱۔ صرف	دستور المبتدی	شیخ صفی بن نصیر
	علم الصیغہ (منتخب حصہ)	مفتی عنایت احمد کاکوری
۲۔ نحو	النحو الواضح (حصہ ابتدائیہ)	علی الجارم والمصطفی الامین
	ہدایۃ النحو	ابو حیان
۳۔ فقہ	نور الایضاح	الشیخ حسن بن عمار الشرنبلانی
۴۔ حدیث	اربعین امام نووی	الامام یحییٰ بن شرف الدین نووی
۵۔ منطق	تسهيل المنطق مرقاۃ	القاضی محمد ایوب مولانا فضل امام خیر آبادی
۶۔ ادب	الاسلوب الصحیح (دو حصے)	
۷۔ الانشاء	تسهيل الانشاء (حصہ دوم)	محمد سعید الازہری محمد اکرم الازہری
۸۔ فارسی	پندنامہ	الشیخ فرید الدین عطار
	گلستان سعدی منتخب (ابواب)	الشیخ سعدی مصلح الدین
	بوستان سعدی منتخب ابواب	الشیخ سعدی مصلح الدین
۹۔ قرآۃ و تجوید	حفظ پارہ ۲۹ و مشق	

## سال سوم

مضامین	مجوزہ کتب	مصنفین
۱۔ نحو	الغواضیح الثانیہ حصہ	مصطفیٰ امین علی الجارم
۲۔ ادب و انشاء	قصیدہ بردہ شریف	امام شرف الدین ابو صیری
	قصیدہ اطیب النغم	شاہ ولی اللہ
	تسہیل الانشاء (سوم)	محمد سعید الازہری، محمد اکرم الازہری
۳۔ فقہ	القدوری	الشیخ احمد بن محمد بغدادی
۴۔ منطق	شرح تہذیب	الشیخ سعید الدین مسعود بن عمر تفتازانی
۵۔ حدیث	ریاض الصالحین (منتخب حصہ)	الشیخ (امام نووی) یحییٰ بن شرف الدین
۶۔ تاریخ حدیث	سنت خیر الانام	ضیاء الامت جسٹس پیر محمد کرم شاہ الازہری
۷۔ قرآن	آل عمران تا الانعام (ضیاء القرآن کی روشنی میں)	ضیاء الامت جسٹس پیر محمد کرم شاہ الازہری
۸۔ تاریخ و سیرت	ضیاء النبی (اول، دوم، سوم)	ضیاء الامت جسٹس پیر محمد کرم شاہ الازہری
	تاریخ اسلام	
۹۔ تاریخ قرآن	مقدمہ ضیاء القرآن	ضیاء الامت جسٹس پیر محمد کرم شاہ الازہری

## سال چہارم

مضامین	مجوزہ کتب	مصنفین
۱۔ ادب عربی	حدیقۃ الادب (اول، دوم)	
۲۔ انگریزی لازمی	نصاب ایف اے	
۳۔ اقتصادیات	نصاب ایف اے	
۴۔ شہریت	نصاب ایف اے	
۵۔ اردو لازمی	نصاب ایف اے	
۶۔ مطالعہ پاکستان لازمی	نصاب ایف اے	
۷۔ اسلامیات لازمی	نصاب ایف اے	

۸۔ مختصر تفسیر و ترجمہ قرآن، ضیاء القرآن، الاعراف الانفال، التوبہ

نوٹ: اس سال طلبہ ایف اے کا امتحان دیں گے۔

## سال پنجم

مضامین	مجوزہ کتب	مصنفین
۱۔ تفسیر	بیضاوی جز ۲۹ تا ۳۰	اشیخ عبداللہ بن عمر اشیر ازی لمیہ صاوی
۲۔ حدیث	مشکوٰۃ شریف (منتخب ابواب)	اشیخ ولی الدین محمد بن عبداللہ اتمریزی
۳۔ اصول حدیث	شرح نجمۃ الفکر	علامہ احمد بن حجر العسقلانی
	الباعث الحثیث (منتخب حصہ)	علامہ ابن کثیر
۴۔ فقہ	کنز الدقائق	عبداللہ بن احمد بن محمود نسفی
	سراجی	الامام سراج الدین سجاد ندی
۵۔ اصول فقہ	مختصر اصول الشاشی	نظام الدین الشاشی
۶۔ بلاغت و معانی	البلاغۃ الواضحہ	علی الجارم و مصطفیٰ امین
۷۔ مناظرہ	رسالہ رشیدیہ	شیخ عبدالرشید جونپوری

## سال ششم

مضامین	مجوزہ کتب	مصنفین
۱۔ تفسیر	بیضاوی سورہ فاتحہ۔ بقرة	قاضی ناصر الدین الدیھاوی
۲۔ فہم قرآن	ضیاء القرآن، سورہ توبہ تا العنکبوت	جنس پیر، کرم شاہ الازہری
۳۔ اصول تفسیر	الاتقان (مختب حصہ)	امام جلال الدین سیوطی
۴۔ فقہ	ہدایہ (نکاح و طلاق)	شیخ الاسلام ابوالحسن علی بن ابوبکر الرغینانی
۵۔ اصول فقہ	نور الانوار	ملا جیون ہندی، شیخ احمد بن ابی سعید
۶۔ حدیث	شرح معانی الآثار	الامام ابو جعفر احمد بن محمد الطحاوی، امصری
۷۔ تصوف	کشف المحجوب	حضرت داتا علی ہجویری
۸۔ نحو	شرح قطر الندی	ابو محمد عبداللہ جمال الدین بن ہشام انصاری
۹۔ ادب و انشاء	تسہیل الانشاء	محمد سعید الازہری، محمد اکرم الازہری
	معلم الانشاء جز ثالث	محمد رابع حسنی ندوی
۱۰۔ عقائد	شرح عقائد نسفی	علامہ سعد الدین تفتازانی

[www.ziaulquran.com.pk](http://www.ziaulquran.com.pk)

## سال ہفتم

مضامین	مجوزہ کتب	مصنفین
۱۔ انگریزی لازمی	برطابق نصاب بی اے	
۲۔ اقتصادیات	برطابق نصاب بی اے	
۳۔ سیاسیات	برطابق نصاب بی اے	
۴۔ مطالعہ پاکستان لازمی	برطابق نصاب بی اے	
۵۔ اسلامیات لازمی	برطابق نصاب بی اے	
۶۔ اصول فقہ	حسامی	الامام محمد بن محمود بن عمر

نوٹ: اس سال طلبہ بی اے کا امتحان دیں گے۔

## سال ہشتم (فاضل عربی)

مضامین	مجوزہ کتب	مصنفین
۱۔ تفسیر	بیضاوی سورۃ البقرۃ	قاضی عبداللہ، بن عمر الشیرازی البیضاوی
	جواہر علوم قرآنی	الشیخ علی الطنطاوی
۲۔ حدیث	موطا امام مالک	امام مالک بن انس
۳۔ ادب (نظم)	دیوان منشی (منتخب حصہ)	ابوطیب احمد بن حسین جعفی کندی
	دیوان حماسہ (منتخب حصہ)	ابوتمام حبیب بن اوس الطائی
	دیوان حسان (منتخب حصہ)	حضرت حسان بن ثابت
	المفہلیات	مفضل بن محمد
۴۔ ادب (نثر)	العمرات	الشیخ مصطفیٰ لطفی المنفلوطی
	مقامات حریری	شیخ ابو محمد قاسم بن علی حریری
	اکمال للمبرد (منتخب)	محمد بن یزید
	تلخیص المقاح	محمد بن عبدالرحمن الخطیب القزوی
	اسرار البلاغۃ	عبدالقاہر الجرجانی
۵۔ فقہ	ہدایۃ (طہارت، عبادات)	شیخ الاسلام ابوالحسن علی بن ابی بکر المرغینانی
۶۔ انشاء و عروض	انشاء کی تمرین	
	محیط الدائرۃ (عروض)	خلیل بن احمد نحوی
۷۔ تاریخ اسلام	محاضرات الامم (بنو عباس)	علامہ محمد حفصی بک
	تاریخ التشریع الاسلامی	
	مقدمہ ابن خلدون	علامہ عبدالرحمن ابن خلدون
	ادب عربی للزیات	الاستاذ احمد حسن الزیات
۸۔ فلسفہ	تاریخ فلاسفۃ الاسلام	محمد جعفی
	شمس پازنہ	شیخ محمود بن محمود جوہوری

نوٹ: اس سال طلبہ فاضل عربی کا امتحان بورڈ میں دیں گے۔



## سال نهم ( دورہ حدیث شریف )

مصنفین	مجوزہ کتب	مضامین
جسٹس پیر محمد کرم شاہ الازہری	ضیاء القرآن ترجمہ و تفسیر	۱۔ فہم قرآن، آخری، اپارے
شاہ ولی اللہ بن عبد الرحیم دہلوی	الفوز الکبیر	۲۔ اصول تفسیر
ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل البخاری	صحیح بخاری	۳۔ فہم حدیث
امام مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری	صحیح مسلم	
سلیمان بن اشعث جستانی	سنن ابو داؤد	
امام محمد بن عیسیٰ الترمذی	جامع ترمذی	
الشیخ محمد ابوزہرہ مصری	تاریخ الحدیث والمحدثین	اصول حدیث
	مصطلحات الحدیث	۵۔ تاریخ حدیث
علامہ جلال الدین سیوطی	تدریب الراوی	
صدر الشریعہ عبید اللہ مسعود	توضیح و تلویح	۶۔ اصول فقہ و تاریخ فقہ
حجۃ الاسلام ابو حامد محمد الغزالی	الاقتصاد فی الاعتقاد	۷۔ عقائد
شیخ شہاب الدین سہروردی	عوارف المعارف	۸۔ التصوف الاسلامی
ابونصر عبد اللہ سراج طوسی	اللمع فی التصوف	
ابو القاسم عبد الکریم قشیری	رسالہ قشیریہ	
حضرت غوث اعظم شیخ عبدالقادر جیلانی	فتوح الغیب	
امام محمد بن جزری شافعی	مقدمۃ الجزری	۹۔ تجوید و قراۃ
		۱۰۔ تقابل ادیان
	اسلام کے تمدنی، اخلاقی، معاشی سیاسی نظریات اور اسلامی تحریکیوں کے تناظر میں تحقیقات	مقالہ جات

نوٹ: اس سال الشہادۃ العالمیہ فی العلوم العربیہ والاسلامیہ کے لئے امتحان منعقد ہوتا ہے جو یونیورسٹی گرانٹس کمیشن کی طرف سے ایم اے عربی اسلامیات کے مساوی تسلیم شدہ ہے۔

## تقسیم پرچہ جات سالانہ امتحان (الشہادۃ العالمیہ)

پرچہ	موضوع	مجوزہ کتب برائے مطالعہ
۱۔	فہم قرآن (۱۰۰)	ضیاء القرآن، تفسیر مظہری، کنز الایمان
		فیوض القرآن، روح المعانی۔ روح البیان
		معارف قرآن
	عقائد	شرح عقائد نسفی
۲۔	فہم حدیث	فتح الباری۔ عمدۃ القاری
	بخاری شریف (۱۰۰)	فیض الباری
۳۔	مسلم شریف (۱۰۰)	شرح امام نووی شرح مسلم۔ فتح الملہم
۴۔	ترمذی شریف	تحفۃ الاحوزی
۵۔	اصول حدیث و تاریخ (۱۰۰)	سنن خیر الانام، مقدمہ ابن صلاح، نخبۃ الفکر، المصطلحات، تاریخ المحدثین
۶۔	اصول فقہ و تاریخ (۱۰۰)	اصول الفقہ، حسامی، نور الانوار مقدمہ ابن خلدون الوصول الی الاصول تاریخ اصول فقہ
۷۔	مقالہ تحریری (۱۰۰)	کم از کم ۱۰۰ صفحات پر مشتمل ہو
	الف التصوف الاسلامی	عوارف المعارف، اللمع، رسالہ قشیریہ فتوح الغیب
	ب تقابل ادیان	المذاهب الاسلامیہ الابی زہرۃ
	"	اسلام کے تمدنی، معاشی اخلاقی، معاشرتی، سیاسی نظریات اور تہذیبی و ثقافتی تحریکات
	رج اسلام اور سائنس	
	د۔ تاریخ اسلام	تاریخ الخلفاء، البدایہ۔ تاریخ طبری، تاریخ الکامل لابن اثیر۔
	ہ۔ سیرت	ضیاء النبی۔ رحمۃ للعالمین۔
		سیرت ابن ہشام، شمائل ترمذی

## عمارات

1957ء میں جب دارالعلوم محمدیہ غوثیہ بھیرہ کی تشکیل جدید کا خیال میرے دل میں پیدا ہوا تھا تو مجھے اس راہ کے طویل کٹھن اور پیچ در پیچ ہونے کا پورا احساس تھا لیکن مجھے یقین تھا کہ راستہ اگرچہ دشوار گزار اور پر خار ہے۔ اور قدم قدم پر رکاوٹوں کے پہاڑ سینہ تانے کھڑے ہیں۔ لیکن یہ راستہ جس منزل کا ہے۔ وہ اپنی افادیت اور عظمت کے باعث اس قابل ہے کہ اس تک رسائی حاصل کرنے کے لئے مشکلات کی سنگلاخ چٹانوں سے ٹکراتے ہوئے آگے قدم بڑھایا جائے کہ یہی کمال سعادت ہے اور یہی عین منفعت۔

اس کے لئے وسائل بھی درکار تھے۔ اور ہمت و حوصلہ بھی، اس کے لئے صبر و استقامت کی بھی ضرورت تھی۔ اور صلاحیت و قابلیت کی بھی۔ اس تہی دامن کے پاس شوق فراواں کی ایک چنگاری تھی جو ہر لحظہ سلگ سلگ کر بے قرار بنا رہی تھی اس کے علاوہ کچھ بھی تو نہ تھا لیکن مجھے یقین واثق تھا کہ جس رحیم و کریم نے شوق فراواں کی دولت مرحمت فرمائی ہے۔ وہ اس شوق کی بے تابیوں کی لاج ضرور رکھے گا۔ اس کے محبوب کریم جناب محمد مصطفیٰ ﷺ کی برکت سے اس کی مدد آئے گی اور اٹانڈ کر آئے گی۔ وہ اپنے حبیب پاک کے صدقے چارہ سازی فرمائے گا اور ضرور فرمائے گا۔

چنانچہ محض اللہ پر بھروسہ کرتے ہوئے اپنی بے بسی اور بے سروسامانی کی پرواہ کئے بغیر اس کام کا آغاز کر دیا۔ آج سینتیس سال گزرنے کے بعد اس تاریخی دن کا تصور کرتا ہوں تو سر اپنے مولا کریم کے فضل و کرم کا اعتراف کرتے ہوئے جھک جاتا ہے۔ اس وقت دارالعلوم کی کل

کائنات مسجد درگاہ حضرت پیر امیر شاہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے پہلو میں ایک حجرہ تھا۔ نہ دارالعلوم کے لئے کوئی عمارت تھی۔ نہ سفیدہ زمین جس میں نئی عمارت تعمیر کرنے کا خواب ہی دیکھا جاسکتا ہے۔

پروردگار عالم نے اپنے خاص لطف و کرم سے پہلے ہمیں چھ کنال کا ایک قطعہ زمین مرحمت فرمایا، جہاں دارالعلوم کی پر شکوہ عمارت دیکھنے والوں کے دلوں میں ولولہ ایمان تازہ کر رہی ہے۔ جو پینتیس صاف اور ہوا دار کمروں ایک خوبصورت دارالمطالعہ ایک وسیع و عریض لائبریری ہال اور ایک عظیم اور شاندار دارالحدیث پر مشتمل ہے۔ اس کے علاوہ کچن بلاک ہے جو ڈائننگ ہال، دو انباروں، ایک باورچی خانہ، اور ایک باورچی کی رہائش کے دو کمروں پر مشتمل ہے۔ یہ تمام چیزیں کس طرح فراہم ہو گئیں ہیں۔ ہمارے پاس اس کا ایک ہی جواب ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ نے چاہا اور اپنے فضل و کرم سے یہ تمام اسباب مہیا کر دیئے۔

نوٹ: اس کیمپس کو شہید کر کے اس جگہ انکرم کیمپس کے نام سے نیا بلاک تعمیر ہوا ہے تفصیل حسب ذیل ہے۔

## الکرم کیمپس کی تعمیر نو

1998ء میں حضرت ضیاء الامت کے وصال پر ملال کے بعد جب آستانہ عالیہ امیر السالکین اور دارالعلوم محمدیہ غوثیہ کا بار خدمت میرے ناتواں کندھوں پر پڑا تو کئی مسائل درپیش تھے۔ جو فوری اصلاح اور حل کے متقاضی تھے۔ سب سے بڑا مسئلہ دارالعلوم کے تعلیمی بلاک ”انکرم کیمپس“ کی تعمیر نو کا تھا۔ جو 1992-1996 کے سیلابوں کی وجہ سے کافی خستہ ہو چکی تھی۔ اس کے کسی نہ کسی حصے کے گرنے کا ہر وقت خدشہ رہتا تھا۔ لہذا اس کی تعمیر نو کا فیصلہ کیا گیا چنانچہ وسائل نہ ہونے کے باوجود محض اللہ تعالیٰ کے کرم پر بھروسہ کرتے ہوئے اور اپنی بے سرو سامانی کو خاطر میں نہ لاتے ہوئے اس عظیم کام کا آغاز کر دیا۔ جو آج بحمد اللہ تعالیٰ پایہ تکمیل کو پہنچ کر

اصحاب ذوق کو دعوتِ نظارہ دے رہا ہے۔ اس حسین و جمیل پانچ منزلہ عمارت کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

ساڑھے بارہ ہزار مربع فٹ کا تہہ خانہ جس میں کمپیوٹر کالج، لیکچر ہال اور ادارہ کے مختلف دفاتر ہیں۔

تہہ خانہ کے اوپر تین منزلیں ہیں جو ۳۲۰۰ مربع فٹ کے وسیع کمرے اور تین بڑے ہالوں پر مشتمل ہیں۔ پانچویں منزل پر پانچ ہزار مربع فٹ پر مشتمل دارالحدیث ہال جس میں دورہ حدیث سے متعلق جملہ کتب کے لئے ایک خوبصورت لائبریری کا اہتمام کر دیا گیا ہے۔

اس پر شکوہ عمارت میں تین مقامات پر کشادہ اور خوبصورت ڈیزائن میں سیڑھیوں کا اہتمام کیا گیا ہے تاکہ کسی وقت بھی آنے جانے والوں کے لئے بھیڑ کا تصور نہ رہے۔

بلند و بالا عمارت کے قوی ہیکل ستون، بنیادوں میں پانی کی تہہ تک سریے اور کنکریٹ سے بھرائی چوٹی پر سفید گنبد بیرونی دیواروں پر باریک سرخ اینٹ کی چٹائی، سنگ مرمر کے مختلف رنگوں کے فرش اور اعلیٰ قسم کی دیوار اور ساگوان کے دروازے اپنے جلو میں کئی تاج محل سمیٹے ہوئے ہیں۔

۱۔ عظیم الشان مسجد

۲۔ پانچ صد طلبہ کے لئے دارالاقامہ (ہوسٹل)

۳۔ لیکچر ہال بمعہ لائبریری

۴۔ لڑکیوں کے لئے ڈگری کالج

۵۔ اساتذہ کے لئے باوقار رہائش گاہیں

۶۔ ڈپنٹری جس میں ایکسپریس اور ٹیسٹ لیبارٹری کا بھی انتظام ہوگا

۷۔ طلبہ کے لئے کھیل کے میدان



آپ کو یہ سن کر دلی مسرت ہوگی کہ دارالعلوم کے ہاسٹل کی تعمیر کا آغاز جو 10 جمادی الثانی 1403ھ بمطابق 26 مارچ سنہ 1983ء اعلیٰ حضرت غریب نواز حضرت پیر امیر شاہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے عرس پاک کے مبارک موقع پر سجادہ نشین آستانہ عالیہ سیال شریف عزت مآب حضرت الحاج الحافظ محمد حمید الدین مدظلہ العالی نے اپنے دست مبارک سے کیا تھا اس کے دو بلاک پایہ تکمیل تک پہنچ چکے ہیں۔ یہ دو منزلہ عمارت ساٹھ کمروں پر مشتمل ہے۔ اس کی ہر منزل میں دو سو فٹ کا ریڈور ہے۔ جدید طرز کے غسل خانے اور ٹائلٹ بھی لگائے گئے ہیں۔ اسی طرز کا دوسرا بلاک بھی تعمیر ہو چکا ہے۔

اساتذہ کے اٹھارہ بنگلے تیار ہو چکے ہیں۔ ہر بنگلے میں دو بیڈ روم ایک ڈرائنگ روم برآمدہ کچن سنور اور ایک باتھ روم بنائے گئے ہیں۔ جو ہر قسم کی جدید سہولتوں سے آراستہ ہیں۔ اور بحمد اللہ تعالیٰ دارالعلوم کے اساتذہ کرام ان میں رہائش پذیر ہو چکے ہیں۔

گرلز کالج کے لئے ۳۰ خوبصورت کمرے 20x24 تیار ہو چکے ہیں۔ لیکچر ہال بمعہ لائبریری (الفرید آڈیٹوریم) تعمیر ہو چکا ہے۔ یہ پر شکوہ عمارت جو اپنے ڈائزن اور خوبصورتی میں منفرد ہے۔ دیکھنے والوں کو دعوتِ نظارہ دے رہی ہے۔

یہ محض اللہ تعالیٰ کا فضل و احسان ہے کہ اس نے ہم درویشوں کو اتنا بڑا کام کرنے کی توفیق ارزانی فرمائی ہے۔ الحمد للہ علی ذالک

✽ ہر قوم کی بقا اور نشوونما کا انحصار اس کے عقیدہ کی پختگی پر ہے جب کسی قوم کے عقیدہ کی بنیاد کو کھوکھلا کر دیا جاتا ہے تو وہ قوم بحیثیت ایک قوم کے ختم ہو جاتی ہے

✽ جو لوگ اپنے فرائض اور ذمہ داریوں کا احساس نہیں کرتے اور پھر یہ سمجھتے ہیں کہ وہ اپنی

## کمپیوٹر سیکشن

نباض عصر ضیاء الامت حضرت جسٹس پیر محمد کرم شاہ الازہری رحمۃ اللہ علیہ نے زمانہ کی روش کو پہچانتے ہوئے 1957ء میں جو نصاب متعارف کرایا تھا اس میں عصری علوم میں سے انگریزی، معاشیات اور سیاسیات جیسے مضامین کو اپنے طلبہ کیلئے لازمی قرار دیا تھا۔ عہد رواں میں کمپیوٹر کو بنیادی حیثیت حاصل ہو گئی ہے اس حوالے سے دارالعلوم محمدیہ غوثیہ میں گزشتہ چند سالوں سے ابتدائی سطح پر کمپیوٹر کی تعلیم کا انتظام تھا۔ 2004ء سے باقاعدہ کمپیوٹر لیب قائم کر دیا گیا ہے جس میں ادارہ میں زیر تعلیم تمام طلبہ کے لئے یہ تعلیم لازمی ہوگی۔

## خدمات و کارکردگی

دارالعلوم کے فارغ التحصیل علماء زندگی کے مختلف شعبوں میں خدمات انجام دے رہے ہیں۔ ایئر فورس اور بری فوج میں اعلیٰ عہدوں پر فائز ہیں۔ کالجوں میں لیکچرار ہیں۔ اہم مقامات پر مرکزی مساجد میں خطیب ہیں۔ اس دارالعلوم کے کئی فضلاء انگلینڈ کے مختلف مقامات پر (ہائی ویکمب، ہائٹس، برمنگھم، سٹاکٹن، لیڈز، سکاٹ لینڈ، میڈن ہیڈ اور خاص طور پر بریڈ فورڈ، ٹوٹنگھم شائر، ایٹن ہال، (جامعہ الکریم) کی صورت میں تبلیغی تعلیمی مراکز قائم کر کے دین حنیف کی خدمت میں سرگرم عمل ہیں۔ علاوہ ازیں ٹاروے ہالینڈ، جنوبی افریقہ اور امریکہ میں (جامعہ الکریم) کی صورت میں بھی تبلیغ دین میں کوشاں ہیں۔

اس نصاب کی مقبولیت اور یہاں سے سہند فضیلت حاصل کرنے والوں کی علمی اہلیت کی اس سے زیادہ اور کیا دلیل ہو سکتی ہے کہ ملک کے اہم مقامات پر اس دارالعلوم کی شاخیں قائم ہوتی جا رہی ہیں۔ شان مدارس میں یہاں کے فضلاء تدریس کے فرائض انجام دے رہے ہیں۔ اور یہ ذیلی شاخیں بھی روز افزوں ترقی کر رہی ہیں۔

## نتائج

ان گزارشات کے بعد قارئین کرام کی خدمت میں دارالعلوم کے سابقہ نتائج کا ایک مختصر سا خاکہ پیش کرنا چاہتا ہوں تاکہ دارالعلوم کی حسن کارکردگی کا سرسری تعارف ہو جائے۔

﴿1963ء﴾

میٹرک کا نتیجہ سو فیصد رہا۔ عالم عربی کے امتحان میں اس سال دارالعلوم کا طالب علم صوبہ بھر میں اول آیا اور ادیب عربی کے امتحان میں تمام صوبہ میں سیکنڈ آنے کا شرف بھی اسی دارالعلوم کے ایک طالب علم کے حصہ میں آیا۔

﴿1964ء﴾

میٹرک، ادیب عربی کا نتیجہ سو فیصد رہا۔ ہمارے دارالعلوم کے ایک طالب علم نے ادیب عربی کے امتحان میں بورڈ میں سیکنڈ پوزیشن حاصل کی۔

﴿1965ء﴾

حسب سابق ادیب عربی میں دارالعلوم ہذا کا طالب علم بورڈ میں دوم آیا۔ عالم عربی کے امتحان میں بھی سیکنڈ آنے کا شرف اسی دارالعلوم کے ایک طالب علم کو حاصل ہوا۔

﴿1966ء﴾

عالم عربی کے امتحان میں بورڈ میں فرسٹ اور سیکنڈ آنے کا اعزاز اسی دارالعلوم کے طلبہ نے حاصل کیا۔ میٹرک، ایف اے، اور فاضل عربی کا نتیجہ سو فیصد رہا۔

﴿1967ء﴾

عالم عربی، ایف اے، اور ادیب عربی کا نتیجہ سو فیصد رہا۔

﴿1968ء﴾

عالم عربی کا نتیجہ سو فیصد رہا۔ صوبہ بھر میں اول، دوم آنے کا اعزاز اسی دارالعلوم کے طلبہ نے حاصل کیا۔ فاضل عربی کا نتیجہ اسی فیصد رہا۔ میٹرک اور ایف اے کا نتیجہ سو فیصد رہا۔

﴿1969ء﴾

ادیب عربی، فاضل عربی اور بی اے کے نتائج سو فیصد رہے۔

﴿1970ء﴾

میٹرک، ایف اے کے امتحانوں میں تمام طلبہ کامیاب ہوئے۔ بی اے کا نتیجہ 75 فیصد رہا۔

﴿1971ء﴾

فاضل عربی کا نتیجہ سو فیصد رہا۔ اور سرگودھا بورڈ میں اول آنے اور گولڈ میڈل حاصل کرنے کا اعزاز بھی دارالعلوم ہذا کے ایک طالب علم مولانا عبدالرسول ارشد کے حصہ میں آیا۔ میٹرک اور ایف اے کا نتیجہ سو فیصد رہا۔

﴿1972ء﴾

محمد یوسف فاروقی ادیب عربی کے امتحان میں بورڈ میں فرسٹ آئے اور نتیجہ سو فیصد رہا۔

﴿1974ء﴾

ملک اللہ دتہ نے ادیب عربی کے امتحان میں اول پوزیشن حاصل کی اور نتیجہ سو فیصد رہا۔ نیز اس سال فاضل عربی کے امتحان میں حافظ احمد بخش بورڈ میں اول آئے اور گولڈ میڈل حاصل کیا۔

﴿1975ء﴾

افتخار علی چشتی نے ادیب عربی کے امتحان میں اول پوزیشن حاصل کی اور نتیجہ سو فیصد رہا۔ فاضل عربی کے امتحان میں یوسف فاروقی نے بورڈ میں دوسری پوزیشن حاصل کی۔

﴿1976ء﴾

خالد محمود نے ادیب عربی میں اول پوزیشن حاصل کی اور فاضل عربی کے امتحان میں حافظ اللہ بخش نے اول پوزیشن حاصل کر کے گولڈ میڈل حاصل کیا۔

﴿1979ء﴾

فضائل اسرار احمد نے بورڈ میں فاضل عربی کے امتحان میں اول پوزیشن حاصل کی اور گولڈ میڈل حاصل کیا۔

﴿1980ء﴾

سید انور سعید اقبال شاہ ادیب عربی کے امتحان میں اول اور دارالعلوم کی سابقہ شاندار روایات کو برقرار رکھتے ہوئے محمد انور حبیب نے فاضل عربی میں بورڈ میں اول پوزیشن حاصل کی اور گولڈ میڈل کے مستحق ٹھہرے۔

﴿1981ء﴾

ادیب عربی: نتیجہ سو فیصد رہا۔ محمد اسماعیل نقشبندی سرگودھا بورڈ میں اور احمد طارق ملتان بورڈ میں اول آئے۔ دوسری اور تیسری پوزیشن بھی اسی دارالعلوم کے طلبہ نے حاصل کی۔

میٹرک: نتیجہ ۷۵ فیصد رہا۔

ایف اے: نتیجہ ۵۰ فیصد رہا۔

فاضل عربی: نتیجہ ۹۵ فیصد رہا، سرگودھا بورڈ میں فاضل کے امتحان میں محمد عارف نقشبندی اول آئے اور گولڈ میڈل حاصل کیا۔

بی اے: نتیجہ ۷۰ فیصد رہا۔

﴿1982ء﴾

ادیب عربی: نتیجہ ۹۸ فیصد رہا۔ سید محمد اقبال شاہ سرگودھا بورڈ میں اول آئے اور حسب سابق دوسری تیسری پوزیشن بھی اسی دارالعلوم کے طلبہ نے لی۔



میشرک: نتیجہ ۸۰ فیصد رہا، ملتان بورڈ میں احمد طارق آرٹس گروپ میں دوسرے نمبر پر آئے۔

ایف اے: ۸۵ فیصد رہا سید انور سعید اقبال شاہ سرگودھا بورڈ میں دوم آئے۔

فاضل عربی: ۹۰ فیصد رہا، مسعود احمد تائب نے سرگودھا بورڈ میں اول آکر گولڈ میڈل حاصل کیا۔

بی اے: ۴۵ فیصد نتیجہ رہا۔

### ﴿1983ء﴾

ادیب عربی: نتیجہ ۹۵ فیصد رہا شیر محمد سرگودھا بورڈ میں اول آئے۔ اور اپنی روایت کو برقرار رکھتے ہوئے دوسری تیسری پوزیشن بھی اسی دارالعلوم کے طلبہ کے حصے میں آئی۔

میشرک: ۹۰ فیصد نتیجہ رہا

ایف اے: ۹۱ فیصد نتیجہ رہا

بی اے: ۴۰ فیصد نتیجہ رہا

### ﴿1984ء﴾

ادیب عربی: نتیجہ ۹۵ فیصد رہا، مقبول احمد نے پورے سرگودھا بورڈ میں اول پوزیشن حاصل کی، دوم سوم بھی اسی دارالعلوم کے طلباء رہے۔

میشرک: ۸۸ فیصد نتیجہ رہا، تمام طلباء فرسٹ اور سیکنڈ ویرٹن میں کامیاب ہوئے۔

ایف اے: ۸۰ فیصد نتیجہ رہا۔ احمد طارق نے سرگودھا بورڈ میں تیسری پوزیشن حاصل کی۔

فاضل عربی: ۱۰۰ فیصد نتیجہ رہا، امیر عبد اللہ خان نیازی نے بورڈ میں فرسٹ آکر گولڈ میڈل حاصل کیا۔

بی اے: ۳۰ فیصد نتیجہ رہا۔

### ﴿1985ء﴾

ادیب عربی: ۱۰۰ فیصد رہا محمد آصف ہزاروی سرگودھا بورڈ میں اور محمد اکرم لاہوری، لاہور بورڈ میں اول آئے۔

میشرک: ۱۰۰ فیصد نتیجہ رہا، مقبول احمد سرگودھا بورڈ میں دوسرے نمبر پر آئے اور گوجرانوالہ بورڈ میں

ایف اے: نتیجہ ۸۷ فیصد رہا۔

ادیب عربی: نتیجہ ۱۰۰ فیصد رہا، پہلی دوسری، تیسری پوزیشنیں بالترتیب افضل احمد، اصغر علی، بشیر احمد نے حاصل کیں۔

### ﴿1989ء﴾

میٹرک: نتیجہ ۱۰۰ فیصد رہا، افضل احمد نے بورڈ میں اول پوزیشن حاصل کی

ایف اے: نتیجہ ۸۹ فیصد رہا، تمام طلبہ فیسٹ اور سیکنڈ ڈویژن میں کامیاب ہوئے۔

ادیب عربی: نتیجہ ۱۰۰ فیصد رہا اور دوئم اور سوئم پوزیشن ادارہ ہذا کے طلبہ نے حاصل کیں۔

فاضل عربی: نتیجہ ۱۰۰ فیصد رہا قاری منظور احمد نے اول پوزیشن حاصل کی اور گولڈ میڈل حاصل کیا

### ﴿1990ء﴾

میٹرک: نتیجہ ۹۰ فیصد رہا تمام طلبہ فیسٹ ڈویژن میں پاس ہوئے۔

ایف اے: نتیجہ ۹۰ فیصد رہا، تمام طلبہ نے فیسٹ اور سیکنڈ ڈویژن حاصل کی۔

ادیب عربی: نتیجہ ۱۰۰ فیصد رہا غلام بشیر اور عظمت اللہ نے بالترتیب اول اور دوم پوزیشن حاصل کی۔

فاضل عربی: نتیجہ ۹۸ فیصد رہا دوسری اور تیسری پوزیشن ادارہ ہذا کے طلبہ نے حاصل کی۔

بی اے: نتیجہ ۵۰ فیصد رہا جب کہ پہلی پوزیشن محمد حفیظ الرحمن غزالی نے حاصل کی اور گولڈ میڈل لیا

### ﴿1991ء﴾

میٹرک: نتیجہ ۹۸ فیصد رہا۔ تمام طلبہ نے فیسٹ ڈویژن حاصل کی۔

ایف اے: نتیجہ ۸۹ فیصد رہا، افضل احمد نے اول اور اصغر علی چشتی نے تیسری پوزیشن حاصل کی۔

ادیب عربی: نتیجہ ۱۰۰ فیصد رہا حافظ نذیر احمد نے اول غلام مصطفیٰ القادری اور احمد سعید نے دوم اور

خالد حسین شاہ نے تیسری پوزیشن حاصل کی۔

فاضل عربی: نتیجہ ۹۸ فیصد رہا، مسعود عالم خان نے اول پوزیشن اور گولڈ میڈل حاصل کیا۔

بی اے: نتیجہ ۵۰ فیصد رہا۔

## ﴿1992ء﴾

میٹرک: نتیجہ ۱۰۰ فیصد رہا، تمام طلباء فرسٹ اور سیکنڈ ڈویژن میں کامیاب ہوئے۔

ایف اے: نتیجہ ۸۵ فیصد رہا،

ادیب عربی: نتیجہ ۱۰۰ فیصد رہا، اول دوم، اور سوم آنے کا اعزاز طلبہ نے برقرار رکھا۔

بی اے: نتیجہ ۳۴ فیصد رہا۔

## ﴿1993ء﴾

میٹرک: نتیجہ ۹۶ فیصد رہا، بورڈ میں جنرل گروپ میں دوم اور سوم پوزیشن بالترتیب امجد عزیز اور

محمد کریم احمد نے حاصل کی۔

ایف اے: نتیجہ ۶۲ فیصد رہا

ادیب عربی: نتیجہ ۹۵ فیصد رہا، اول، دوم، سوم آنے کا اعزاز طلبہ نے برقرار رکھا۔

فاضل عربی: نتیجہ ۸۴ فیصد رہا بورڈ میں اول آنے کا اعزاز عبدالحمید سیالوی نے حاصل کیا، دوم سب

بھی ادارہ کے طلبہ ہی تھے۔

فاضل عربی طالبات: نتیجہ ۶۳ فیصد رہا طالبات پہلی بار امتحان میں شریک ہوئیں اور شاندار

کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔

## ﴿1994ء﴾

میٹرک: نتیجہ ۹۶ فیصد رہا

ایف اے طلبہ: نتیجہ ۶۴ فیصد رہا

ایف اے طالبات: نتیجہ ۷۱ فیصد رہا، اول دوم، سوم پوزیشنز

فاضل عربی طلبہ: نتیجہ ۷۵ فیصد رہا غلام بشیر اول، اور گولڈ میڈل لیا اور تیسری پوزیشن بھی دارالعلوم نے لی۔

فاضل عربی طالبات: نتیجہ ۹۰ فیصد رہا، غلام خدیجہ دوم بورڈ میں

بی اے: نتیجہ ۴۱ فیصد رہا

## ﴿1995ء﴾

میٹرک: نتیجہ ۱۰ فیصد رہا۔

ایف اے طلبہ: نتیجہ ۹۲ فیصد رہا۔

ایف اے طالبات: نتیجہ ۷۰ فیصد رہا

ادیب عربی: نتیجہ ۷۶ فیصد رہا، اول دوم، سوم کا اعزاز بھی ملا

فاضل عربی طلبہ: جاوید اقبال، اول، گولڈ میڈل اور تیسری پوزیشن بھی دارالعلوم نے لی۔

بی اے: نتیجہ ۴۰ فیصد رہا۔

## ﴿1996ء﴾

میٹرک: نتیجہ ۹۳ فیصد رہا

ایف اے طلبہ: سعید احمد سعیدی بورڈ میں اول، محمد یونس صدیقی دوم رہے۔

ادیب عربی: نتیجہ ۹۳ فیصد بورڈ میں تمام پوزیشن دارالعلوم کے طلباء نے حاصل کیں

فاضل عربی طلبہ: ۹۵ فیصد رہا۔

فاضل عربی طالبات: نتیجہ ۷۷ فیصد رہا، نیز بورڈ میں تیسری پوزیشن بھی حاصل کی۔

## ﴿1997ء﴾

میٹرک: نتیجہ ۹۵ فیصد رہا، بورڈ میں اول مشتاق احمد قادری، دوم محمد صفدر اور محمد ارشد عثمانی آئے۔

ایف اے طلبہ: نتیجہ ۷۷ فیصد رہا

ایف اے طالبات: نتیجہ ۶۷ فیصد رہا۔

فاضل عربی طالبات: نتیجہ ۵۰ فیصد رہا، بورڈ میں تیسری پوزیشن بھی حاصل کی۔

بی اے: نتیجہ ۶۲/۵۰ فیصد رہا۔

ادیب عربی: نتیجہ ۱۰۰ فیصد رہا، تینوں پوزیشنیں بھی حاصل کی

### ﴿1998ء﴾

ایف اے طلبہ: نتیجہ ۶۳ فیصد رہا، بورڈ میں علم و ادب گروپ نے تیسری پوزیشن حاصل کی۔  
ایف اے طالبات: نتیجہ ۵۶ فیصد رہا بورڈ میں علم و ادب گروپ نے تیسری پوزیشن حاصل کی۔  
فاضل عربی طلبہ: نتیجہ ۵۴ فیصد رہا، دوم اور سوم پوزیشنز طلبہ نے حاصل کی  
فاضل عربی طالبات: نتیجہ ۶۰ فیصد رہا  
بی اے: نتیجہ ۱۲ فیصد رہا

### ﴿1999ء﴾

ایف اے طلبہ: نتیجہ ۸۴ فیصد رہا بورڈ میں علم و ادب گروپ میں تینوں پوزیشنیں طلباء نے حاصل کیں اور میڈل لئے لیکن سرگودھا بورڈ کے کالے قوانین کی وجہ سے اس اعزاز سے محروم رہے۔  
ایف اے طالبات: نتیجہ ۷۲ فیصد رہا دو طالبات نے بالترتیب ۸۱۶ اور ۸۰۵ نمبر حاصل کئے لیکن بورڈ کے کالے قوانین کی وجہ سے اعزازات سے محروم رہیں۔  
فاضل عربی طلباء: نتیجہ ۸۳ فیصد رہا۔  
فاضل عربی طالبات: نتیجہ ۶۹ فیصد رہا اور کلیہ الغوشیہ کی طالبات نے بورڈ میں اول، دوم پوزیشنیں حاصل کی اور گولڈ میڈل لئے  
بی اے طلباء: نتیجہ ۸۵ فیصد رہا، دارالعلوم کے ایک طالب علم نے علم و ادب گروپ میں پنجاب یونیورسٹی میں پانچویں پوزیشن حاصل کی۔

### ﴿2000ء﴾

ایف اے طلباء: نتیجہ ۸۰ فیصد رہا اور طلباء نے علم و ادب گروپ میں اپنی پوزیشنیں بحال رکھیں۔  
ایف اے طالبات: نتیجہ ۷۰ فیصد رہا ایک طالبہ نے بورڈ میں تیسری پوزیشن کے برابر نمبر حاصل کئے۔  
فاضل عربی طلباء: نتیجہ ۹۰ فیصد رہا، ایک طالب علم نے بورڈ میں دوسری پوزیشن حاصل کی۔  
فاضل عربی طالبات: نتیجہ ۵۷ فیصد رہا حسب سابق امسال بھی کلکتہ الفوشیہ بھیرہ کی طالبات نے پہلی اور تیسری پوزیشن حاصل کی۔  
بی اے طلباء: نتیجہ ۲۸ فیصد رہا۔

### ﴿2001ء﴾

ایف اے طلباء: نتیجہ ۶۱ فیصد رہا۔  
ایف اے طالبات: نتیجہ ۶۱.۳۳ فیصد رہا کلکتہ الفوشیہ کی دو طالبات کے نمبر ۸۲۲ ہیں جب کہ بورڈ کی تیسری پوزیشن کے نمبر ۸۲۰ ہیں پرائیویٹ امیدوار ہونے کی وجہ سے اعزاز سے محروم رکھا گیا۔  
فاضل عربی طلباء: نتیجہ ۱۰۰ فیصد رہا، دارالعلوم کے ایک طالب علم محمد علی اقتدار بورڈ بھر میں اول آئے اور گولڈ میڈل حاصل کیا۔  
فاضل عربی طالبات: نتیجہ ۷۷ فیصد رہا۔  
بی اے طلباء: نتیجہ ۴۶ فیصد رہا۔

### ﴿2002ء﴾

ایف اے: ۸۵ فیصد  
فاضل عربی: ۸۸ فیصد محمد رضاء المصطفیٰ نے سرگودھا بورڈ میں اول پوزیشن حاصل کی اور گولڈ میڈل حاصل کیا۔  
بی اے: ۴۰ فیصد



﴿ 2003ء ﴾

فاضل: ۱۰۰ فیصد

ایف۔ اے: ۹۵ فیصد

بی۔ اے: ۴۳ فیصد

محمد عارف نے سرگودھا بورڈ میں اول پوزیشن حاصل کی اور گولڈ میڈل حاصل کیا۔

﴿ 2004ء ﴾

ایف۔ اے طلباء: 80%

فاضل عربی: 87% جبکہ ایک طالب علم محمد ابراہیم خان نے گولڈ میڈل حاصل کیا

بی۔ اے: 60%

﴿ 2006ء ﴾

﴿ 2005ء ﴾

ایف۔ اے: 100%

ایف۔ اے: 79%

فاضل عربی: 96%

فاضل عربی: 88%

بی۔ اے: 72%

بی۔ اے: 73%

﴿ 2007ء ﴾

ایف۔ اے: 94% جبکہ ایک طالب عبد المجید نے 880 نمبر لیکر بورڈ سے دوسری پوزیشن حاصل کی

فاضل عربی: 93%

بی۔ اے: 55%

2008ء

91%

ایف۔ اے

95%

فاضل عربی

45%

بی۔ اے

## قواعد و ضوابط

کوئی ادارہ اس وقت تک اپنے مقاصد کی تکمیل میں کامیاب نہیں ہو سکتا جب تک وہ نظم و ضبط کا پابند نہ ہو، یہاں چند وہ قواعد و ضوابط تحریر کئے جاتے ہیں جن کی پابندی ہر اس شخص کے لئے ضروری ہے۔ جو اس ادارہ سے وابستہ ہو۔

### (۱) داخلے کے لئے شرائط

- ۱۔ طالب علم کم از کم میٹرک پاس ہو
  - ۲۔ جسمانی اور ذہنی لحاظ سے پوری طرح تندرست ہو۔
  - ۳۔ حصول تعلیم سے اس کی غرض محض دین اسلام کی مخلصانہ اور فدیہ طلبانہ خدمت ہو۔
  - ۴۔ اس کا والد یا سرپرست اس امر کی تحریری ضمانت دے کہ یہ لڑکا تکمیل نصاب تک اسی دارالعلوم میں زیر تعلیم رہے گا۔
  - ۵۔ نیا داخلہ میٹرک کے رزلٹ کے بعد کیا جاتا ہے۔
  - ۶۔ چونکہ داخلہ محدود ہوتا ہے اس لئے خواہش مند طلباء کو قبل از وقت عمید دارالعلوم سے خط و کتابت کے ذریعے اپنے داخلہ کے متعلق اجازت لے لینی چاہیے۔
  - ۷۔ دارالعلوم ہذا کی طرف سے داخلہ ٹیسٹ اور انٹرویو کے لئے آنے والے طلباء مندرجہ ذیل دستاویزات ہمراہ لائیں۔
- الف۔ سکول چھوڑنے کا سرٹیفکیٹ / سند اگر اس وقت حاصل کر چکا ہو تو مصدقہ نقل۔
- ب۔ کریکٹر سرٹیفکیٹ
- ج۔ شناختی کارڈ کی مصدقہ فوٹو کاپی اور اپنے والد سرپرست کے شناختی کارڈ کی مصدقہ فوٹو کاپی۔
- د۔ تازہ فوٹو پاسپورٹ سائز ۳۰ عدد

۵۔ داخلہ مل جانے کی صورت میں اپنے متعلقہ بورڈ کا این او سی اور دیگر سندھات کی نقول ایک فائل میں دارالعلوم کے دفتر میں جمع کرانا ہوں گی۔

## (۲) طلباء کے لئے قواعد و ضوابط

- ۱۔ طلباء کے لئے تعلیم، قیام اور طعام کا انتظام دارالعلوم کی طرف سے مفت ہوگا۔ (انشاء اللہ)
- ۲۔ ہر طالب علم اپنی چار پائی موسم کے مطابق صاف ستھرا بستر اور اپنے پارچات کا خود انتظام کرے گا۔
- ۳۔ بہتر ہے کہ ہر طالب علم اپنی درسی کتابیں خود فراہم کرے لیکن اگر کوئی ایسا نہ کر سکے تو علوم عربیہ کی کتب دارالعلوم کے کتب خانہ سے عاریضہ دی جائیں گی۔ اگر کوئی طالب علم اس کتاب کو گم کر دے یا اسے نقصان پہنچائے تو اس کتاب کی قیمت مع حصول ڈاک ادا کرنا ہوگی۔
- ۴۔ علوم عربیہ کے علاوہ دوسرے علوم مثلاً انگریزی سیاسیات، اقتصادیات، فلسفہ جدیدہ، اردو، فارسی، جغرافیہ کی کتب کا ۵۰ فیصد سے خود انتظام کرنا ہوگا۔ صرف غریب اور مستحق طلباء کو بشرط مصنفہ اش ایسی کتب دارالعلوم کی طرف سے مہیا کی جائیں گی۔
- ۵۔ ادارہ کی طرف سے کوئی داخلہ فیس نہیں ہے البتہ طلبہ کی فلاح کے لئے ۵۰۰ روپے بطور وٹیفیر فنڈ پورے تعلیمی دورانیہ کے لئے ایک دفعہ ادا کرنا ہوگا۔
- ۶۔ نماز باجماعت پابندی سے ادا کرنا ضروری ہے۔
- ۷۔ دیگر جملہ ارکان شریعت کی پوری طرح پابندی لازمی ہوگی۔
- ۸۔ بغیر کسی ناگزیر وجہ کے غیر حاضر نہ ہو۔
- ۹۔ اپنے تمام اسباق میں پابندی سے حاضر ہو۔ عمومی حاضری کے علاوہ ہر استاد اپنے اسباق میں اپنی جماعت کی حاضری لے گا۔
- ۱۰۔ اگر کوئی لڑکا بغیر چھٹی لئے غیر حاضر ہوگا تو اسے ۱۰ روپے یومیہ جرمانہ ادا کرنا ہوگا۔

- ۱۱۔ جولہ کا اپنے کسی ایک سبق سے غیر حاضر ہوگا تو اسے پانچ روپے فی سبق جرمانہ ادا کرنا ہوگا۔
- ۱۲۔ جولہ کا دارالعلوم کی منظور شدہ تعطیلات کے بعد غیر حاضر ہوگا۔ اسے بیس روپے یومیہ کے حساب سے جرمانہ ادا کرنا پڑے گا۔
- ۱۳۔ جولہ کا مسلسل سات روز تک غیر حاضر رہے گا۔ اس کا نام دارالعلوم سے خارج کر دیا جائے گا۔ اگر دوبارہ داخل ہونا چاہے تو اسے ۵۰ روپے فیس ادا کرنا ہوگی۔ اور اپنے سرپرست کو ہمراہ لانا ہوگا۔
- ۱۴۔ تین دن کی رخصت ہر جماعت کا انچارج دے سکتا ہے اس سے زائد کے لئے عمید دارالعلوم کی منظوری لازمی ہوگی۔ چھٹی لینے کے لئے درخواست منظور کرانا لازمی ہے۔
- ۱۵۔ جو طالب علم ایک جماعت میں دو سال فیل ہوگا۔ اس کا نام خارج کر دیا جائے گا۔
- ۱۶۔ کسی طالب علم کو کسی تحریک میں حصہ لینے یا کسی بیہیجی جماعت کا رکن بننے کی ہرگز اجازت نہ ہوگی۔
- ۱۷۔ جس طالب علم کا کردار مشتبہ ہوگا۔ وہ بھی قابل اخراج ہوگا۔
- ۱۸۔ بجلی کا سالانہ بل بمطابق ہدایات ہر طالب علم یکمشت ادا کرے گا۔
- ۱۹۔ جس طالب علم کے متعلق استاد کی رائے یہ ہو کہ بار بار کی تنبیہ کے باوجود وہ اپنے تعلیمی فرائض انجام نہیں دے رہا وہ بھی قابل اخراج ہے۔
- ۲۰۔ ورزش، کھیل، فوجی تربیت اور دوسری مجوزہ سرگرمیوں میں ہر طالب علم کا شریک ہونا ضروری ہوگا۔ لیکن معقول عذر کی بناء پر اسے مستثنیٰ کیا جاسکتا ہے۔
- ۲۱۔ ندوۃ الطالباء کے ہفتہ وار اجلاس میں ہر طالب علم کا شرکت کرنا لازمی ہوگا۔ اور جو غیر حاضر ہوگا۔ اسے دس روپیہ جرمانہ ادا کرنا ہوگا۔
- ۲۲۔ کوئی طالب علم اوقات تدریس میں خواہ اس کا پیریڈ خالی بھی ہو باز رو غیر نہیں جاسکتا۔

اور کسی کو کوئی چیز خریدنا ہو تو وہ عصر کے بعد جائے۔

۲۳۔ طلباء کے لئے مجوزہ یونیفارم کا پہننا ضروری ہے۔ ہر طالب علم کو اپنی یونیفارم کا انتظام کرنا ہوا۔ (سفید قمیض، سفید شلوار، سفید رومال یا ٹوپی)

(ب) جشن عید میلاد النبی ﷺ کے جلوس میں وردی سفید شلوار قمیض اور سفید پگڑی طرے والی ہوگی۔

۲۴۔ علاوہ ازیں جو قواعد و ضوابط عمید دارالعلوم کی طرف سے وقفہ وقفہ کئے جائیں گے۔ ان کی پابندی بھی ہر ایک کے لئے ضروری ہوگی۔

### (۳) کھیل اور ورزش

یہ ایک مسلمہ صداقت ہے کہ تندرست جسم ہی صحت مند دل اور دماغ کا مسکن بن سکتا ہے۔ اس لئے جسمانی ورزش اور بدنی ریاضت کی اہمیت محتاج بیان نہیں۔ ابتداء سے ہی ہماری کوشش یہ ہی ہے کہ اپنے طلباء کو فارغ اوقات میں کھیل اور ورزش کی سہولتیں فراہم کی جائیں۔ چنانچہ مقامی طور پر ہمارے طلبہ ورزشوں اور کھیلوں کے مقابلوں میں برابر شریک رہتے ہیں۔ اور اپنی برتری کا لوہا منواتے رہے ہیں۔

### (۴) ہاسٹل کی حاضری

تعلیم اور نماز کے اوقات کی حاضری کے علاوہ ہر ہاسٹل کا انچارج بعد نماز عشاء طلبہ کی حاضری لگائے گا۔ غیر حاضری کی صورت میں ہاسٹل انچارج کی صوابدید کے مطابق طالب علم سزا کا مستوجب ہوگا۔

سالانہ امتحان میں شامل ہونے کے لئے بورڈ یا یونیورسٹی کی حاضری کا مطلوبہ معیار ضروری ہوگا۔ بصورت دیگر ادارہ طالب علم کو امتحان سے نااہل قرار دے سکتا ہے۔

(۵) والدین / سرپرست سے گزارشات

اصلاحی معاشرہ میں خاندان کو بنیادی حیثیت حاصل ہے۔ اس سلسلہ میں بچوں کی تعلیم و تربیت کی زیادہ تر ذمہ داری والدین پر عائد ہوتی ہے۔ تدریسی و تربیتی مراحل میں جب تک والدین اساتذہ کا ساتھ نہ دیں۔ ایک اچھے کردار کی تعمیر ممکن نہیں اس سلسلہ میں ادارہ میں داخل ہونے والے طلبہ کے والدین کی توجہ ہم مندرجہ ذیل امور کی طرف مبذول کرتے ہیں۔

۱۔ والدین اپنے بچے کے ساتھ مسلسل رابطہ رکھیں اور اسے وقتاً فوقتاً تعلیم کی اہمیت اساتذہ کا احترام اور اخلاقی اصولوں کی پاسداری یاد دلاتے رہیں۔

۲۔ والدین سرپرست ادارہ کے سربراہ سے بھی رابطہ رکھیں اور اس سے اپنے بچے کی رپورٹ لیتے رہیں۔

۳۔ ادارہ والدین سے بذریعہ خط و کتاب رابطہ رکھے گا۔ سال میں کم از کم ایک دفعہ والدین کا ادارہ میں آنا ضروری ہوگا۔ اور ادارہ کی طرف سے جس نوعیت کا رابطہ والدین سے کیا جائے اس کا جواب دینا ضروری ہوگا اور بصورت دیگر ادارہ جوابدہ نہ ہوگا۔

### (۶) اساتذہ کرام کے لئے قواعد و ضوابط

جو حضرات بحیثیت استاد اس دارالعلوم سے منسلک ہوں ان سے مندرجہ ذیل استدعا کی جاتی ہے۔

۱۔ وہ اپنے آپ کو ملازم تصور نہ کریں۔ بلکہ اپنے آپ کو ادارہ کا ایک ذمہ دار رکن خیال فرمائیں۔ اور اپنے تعلیمی فرائض کو باعث رضائے الہی یقین کرتے ہوئے بجالائیں۔

۲۔ جو اسباق ان کے ذمہ ہوں۔ ان کا خوب مطالعہ کر کے تشریف لائیں اور کوشش فرمائیں کہ ان کے طلباء کو یہ سبق خوب ذہن نشین ہو جائے۔

۳۔ ہر طالب علم کے متعلق تسلی کر لیں کہ وہ گزشتہ اسباق یاد کر کے آیا ہے۔ اور آج کے سبق کے لئے اچھی طرح مطالعہ کر کے آیا ہے۔ بصورت دیگر اسے سمجھائیں۔ اور اگر اس طرح کام نہ



- چلے تو اس کی خوب سرزنش کریں۔ اگر پھر بھی غفلت برتے تو عمید دارالعلوم کو رپورٹ کریں۔
- ۴۔ یہ خیال رکھیں کہ ان کے سبق سے کوئی طالب علم غیر حاضر نہ ہو
- ۵۔ ہر ماہ خواندہ کا ٹیسٹ لیا کریں تاکہ طلباء کی علمی ترقی کا پتہ چلتا رہے۔
- ۶۔ خود بھی قوانین اور اوقات دارالعلوم کی پابندی کریں اور طلبہ کو بھی پابندی کا خوگر بنائیں
- ۷۔ بلا وجہ تعطیلات لیکر تعلیمی نقصان کا باعث نہ ہوں۔
- ۸۔ ہر استاد کو ہر انگریزی ماہ کی چھ تاریخ تک تنخواہ مل چاہیے گی۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔
- ۹۔ دارالعلوم کی منظور شدہ عام تعطیلات کے علاوہ ہر استاد کو سہ ماہی میں پندرہ چھٹیاں یا تنخواہ مل سکتی ہیں۔ اس سے زائد بلا تنخواہ ہوں گی۔
- ۱۰۔ جو استاد موسم گرما کی تعطیلات سے پہلے چھ ماہ گزار چکا ہو اور تعطیلات کے بعد اسی دارالعلوم سے وابستہ رہنا چاہتا ہو تو اسے دو ماہ کی تعطیلات کی پوری تنخواہ ملے گی۔
- ۱۱۔ اگر کوئی استاد تعطیلات کے بعد واپس نہ آنا چاہتا ہو یا نہ آئے تو اسے بھی ایک ماہ کی پوری تنخواہ دی جائے گی۔
- ۱۲۔ اگر کوئی استاد تعطیلات سے پہلے تین ماہ کام کر چکا ہو اور تعطیلات کے بعد اسی دارالعلوم سے منسلک رہنا چاہتا ہو تو اسے ایک ماہ کی پوری تنخواہ دی جائے گی اور اگر اس کی مدت ملازمت تین ماہ سے بھی کم ہوگی تو اسے تعطیلات کی تنخواہ کا مستحق نہیں سمجھا جائے گا۔
- ۱۳۔ اساتذہ کرام سے توقع کی جاتی ہے کہ وہ اپنے اخلاق و کردار کا اتنا حسین مرقع پیش کریں کہ طلباء ان کے قالب میں اپنے آپ کو ڈھالنے پر مجبور ہو جائیں۔

۱۔ حضرت پیر محمد امین الحسنات شاہ صاحب پرنسپل و سرپرست اعلیٰ: آنرز ان عربک رایم اے دارالعلوم محمدیہ غوثیہ بھیرہ، ایم اے عربی پنجاب ایم اے اسلامک لاء جامعہ ام القرئ مکہ مکرمہ

صاحبزادہ ڈاکٹر محمد ابوالحسن شاہ الازہری وائس پرنسپل آنرز ان عربک رایم اے دارالعلوم محمدیہ غوثیہ بھیرہ شریف

۲۔ مولانا حافظ محمد خان نوری صاحب آنرز ان عربک بی اے پنجاب ایم اے دارالعلوم محمدیہ غوثیہ بھیرہ شریف

۳۔ الحاج مولانا عطاء محمد ملک آنرز ان عربک بی اے پنجاب ایم اے دارالعلوم محمدیہ غوثیہ بھیرہ شریف

۴۔ مولانا محمد سعید اسد صاحب آنرز ان عربک رایم اے دارالعلوم محمدیہ غوثیہ بھیرہ شریف

۵۔ مولانا عبدالرزاق صدیقی صاحب آنرز ان عربک بی اے پنجاب ایم اے دارالعلوم محمدیہ غوثیہ بھیرہ شریف

۶۔ مولانا ملک محمد بوستان صاحب آنرز ان عربک بی اے پنجاب ایم اے دارالعلوم محمدیہ غوثیہ بھیرہ شریف

۷۔ مولانا محمد انور مگھالوی صاحب آنرز ان عربک ایم اے دارالعلوم محمدیہ غوثیہ بھیرہ شریف

۹۔ مولانا مفتی شیر محمد خان صاحب

آنرزان عریک ایم اے دارالعلوم محمدیہ

غوثیہ بھیرہ شریف

۱۰۔ مولانا سید محمد اقبال شاہ صاحب

آنرزان عریک ایم اے دارالعلوم محمدیہ

غوثیہ بھیرہ شریف

۱۱۔ مولانا محمد الطاف حسین الازہری صاحب

فاضل دارالعلوم محمدیہ غوثیہ بھیرہ

شریف ایم اے جامعہ الازہر مصر

۱۲۔ مولانا فقیر اللہ خان صاحب

فاضل دارالعلوم محمدیہ غوثیہ بھیرہ شریف

ایم اے پنجاب

۱۳۔ مولانا محمد ابرار حیات شاہ صاحب

فاضل دارالعلوم محمدیہ غوثیہ بھیرہ شریف

۱۴۔ مولانا محمد عثمان غنی صاحب

فاضل دارالعلوم محمدیہ غوثیہ بھیرہ شریف

۱۵۔ مولانا ملک شوکت علی صاحب

فاضل دارالعلوم محمدیہ غوثیہ بھیرہ شریف

۱۶۔ مولانا مختار احمد رومی صاحب

فاضل دارالعلوم محمدیہ غوثیہ بھیرہ شریف

۱۷۔ مولانا افتخار احمد تبسم صاحب

فاضل دارالعلوم محمدیہ غوثیہ بھیرہ شریف

۱۸۔ مولانا محمد اسلم رضوی صاحب

فاضل دارالعلوم محمدیہ غوثیہ بھیرہ شریف

۱۹۔ مولانا نعیم الدین چشتی صاحب

فاضل دارالعلوم محمدیہ غوثیہ بھیرہ شریف

۲۰۔ مولانا ندیم اختر صاحب

فاضل دارالعلوم محمدیہ غوثیہ بھیرہ شریف

۲۱۔ مولانا انوار احمد نوری صاحب

فاضل دارالعلوم محمدیہ غوثیہ بھیرہ شریف

۲۲۔ مولانا مابر حسین مابر صاحب

فاضل دارالعلوم محمدیہ غوثیہ بھیرہ شریف

فاضل دارالعلوم محمدیہ غوثیہ بھیرہ شریف  
فاضل دارالعلوم محمدیہ غوثیہ بھیرہ شریف  
فاضل دارالعلوم محمدیہ غوثیہ بھیرہ شریف  
فاضل دارالعلوم محمدیہ غوثیہ بھیرہ شریف  
فاضل دارالعلوم محمدیہ غوثیہ بھیرہ شریف

۲۲۔ مولانا قاضی ظفر جاوید صاحب  
۲۳۔ مولانا سید عابد حسین شاہ صاحب  
۲۴۔ مولانا عقیل الرحمن صاحب  
۲۵۔ مولانا ضیا المصطفیٰ  
۲۶۔ مولانا محمد عامر سہیل صاحب

## شعبہ حفظ و قرأت و ناظرہ

۱۔ قاری محمد سلیمان صاحب  
۲۔ الحاج میاں عبد المجید صاحب  
۳۔ قاری حافظ محمد رمضان چشتی صاحب  
۴۔ قاری شفقت حسین صاحب  
۵۔ قاری تنویر اکبر صاحب  
۶۔ قاری شوکت علی صاحب  
۷۔ قاری محمد اعجاز صاحب  
۸۔ قاری محمد نذیر صاحب

قاری عبد المتین صاحب

## شعبہ علوم جدیدہ

۱۔ پروفیسر چوہدری محمد مظفر خان صاحب ایم اے اکنامکس پنجاب  
۲۔ پروفیسر حافظ احمد بخش صاحب آنرزان عربک گولڈ میڈلسٹ، ایم اے  
اکنامکس پنجاب ایم اے دارالعلوم محمدیہ غوثیہ بھیرہ شریف  
۳۔ مولانا عبد المجید ارشد صاحب آنرزان عربک بی اے پنجاب ایم اے  
دارالعلوم محمدیہ غوثیہ بھیرہ شریف

۴۔ مولانا محمد انور حبیب صاحب      آنر زان عربک گولڈ میڈلسٹ، ابی اے

پنجاب ایم اے دارالعلوم محمدیہ غوثیہ بھیرہ شریف

۵۔ مولانا ذوالفقار علی صاحب      ایم اے عربی اسلامیات، فاضل

دارالعلوم محمدیہ غوثیہ بھیرہ شریف

۶۔ پروفیسر عطاء الحق صاحب      ایم ایس سی اکناکس قائد اعظم یونیورسٹی

اسلام آباد، فاضل دارالعلوم محمدیہ غوثیہ بھیرہ شریف

## کمپیوٹر سیکشن

BCS

۱۔ جناب محمد عمر صاحب

۲۔ محمد معراج صاحب

## ملفوظات ضیاء الامت

✽ بلند یوں پر پہنچنا اتنا مشکل نہیں جتنا مشکل ان رفتوں پر قائم رہنا ہے۔

✽ منزل کا تعین کرو بغیر منزل کے تھک کر چور ہو جاؤ گے لیکن حسرت کے سوا کچھ ہاتھ نہ آئے گا۔

✽ انسان کے پاس سب سے قیمتی سرمایہ وقت ہے جو وقت کی قدر کرتا ہے وہ کبھی پریشان نہیں ہوتا۔

✽ ایک طالب علم کو اپنی ساری ہمت اور طاقت حصول علم کے لئے وقف کر دینی چاہیے۔

✽ حصول علم کے لئے جل کر اپنا وجود ختم کر دوتا کہ ماحول کے گھٹا نوپ اندھیرے ختم ہو جائیں۔

✽ علم آپ کی گمشدہ میراث ہے یہ آپ کے اسلاف کی متاع گراں بہا ہے جہاں ملے اسے لے لو۔

✽ یہ دور علم کا ہے علم ہی سب سے بڑی کرامت ہے علم سے لوگوں کو متاثر کرو۔

الكلية الغوثية للبنات (غوثیہ گرلز کالج)

امت مسلمہ کی بچیوں کو زیور تعلیم سے آراستہ کرنے کے لئے صفر المظفر ۱۴۱۱ھ سے

لکلیۃ الغوثیۃ للبنات (غوثیہ گرلز کالج) کا بھی اجراء کر دیا گیا ہے۔ (متوکل علی اللہ تعالیٰ) میٹرک کے بعد تعلیم ۴ سال ہے، تفصیلات کے لئے علیحدہ پراسپیکٹس طلب فرمائیں۔

### برائے رابطہ

پرنسپل دارالعلوم محمدیہ غوثیہ بھیرہ شریف..... 0486-690614

دفتر..... 0486-690569

غوثیہ گرلز کالج..... 0486-690414

### تعطیلات

1 یوم	محرم الحرام (۱۰ محرم)
19-20 محرم	عرس حضرت ضیاء الامت جسٹس پیر محمد کرم شاہ الازہریؒ
1 یوم	عید میلاد النبی ﷺ (۱۲ ربیع الاول)
9-10 جمادی الثانی	عرس حضرت امیر السالکین پیر امیر شاہؒ
1 یوم	معراج النبی ﷺ (۲۷ رجب المرجب)
1 یوم	شب برات (۱۵ شعبان المعظم)
6 یوم	عید الفطر (۲۷ رمضان المبارک تا ۳ شوال المظفر)
4 شوال	عرس حضرت پیر محمد شاہ غازیؒ
7 یوم	عید الاضحیٰ (۷ ذوالحجہ تا ۱۳ ذوالحجہ)
2 ماہ	موسم گرما

(علاوہ ازیں ہر جمعہ کو تعطیل ہوگی)